سُوۡرَةُ الۡمَعَارِج مَكِّيَّة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَالَ سَآئِلٌ	مانگا ہے ایک مانگنے والے نے
بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾	وہ عذاب جو ضرور واقع ہونے والا ہے ﴿۱﴾
لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾	کافروں کے لیے، نہیں ہے اس عذاب کو کوئی ہٹانے والا ﴿۲﴾
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾	(کیونکہ ہوگا وہ) اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا ﴿۳﴾
تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ	چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے اور روح
اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ	اس کے حضور، ایک ایسے دن میں
كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾	ہے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ﴿۴﴾
فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۵﴾	پس (اے نبیؐ) صبر کرو۔ اچھا صبر ﴿۵﴾
اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ۙ﴿۶﴾	بے شک یہ سمجھتے ہیں اسے دور ﴿۶﴾
وَّنَرٰٮهُ قَرِيۡبًا ؕ﴿۷﴾	اور دیکھ رہے ہیں ہم اسے قریب ﴿۷﴾
يَوۡمَ تَكُوۡنُ	(یہ عذاب واقع ہوگا) اس دن جب ہو جائے گا
السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ۙ﴿۸﴾	آسمان تیل کی تلچھٹ کی مانند ﴿۸﴾
وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ﴿۹﴾	اور ہو جائیں گے پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون کی مانند ﴿۹﴾
وَلَا يَسۡئَلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ۚ﴿۱۰﴾	اور نہ پوچھے گا کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو ﴿۱۰﴾

يُبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ	حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے ۔
يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ	خواہش کرے گا مجرم کاش ! وہ فدیے میں دے دے ⑪
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۙ⑪	اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی اولاد کو
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ⑫	اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو ⑫
وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ⑬	اور اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دیا کرتا تھا ⑬
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ	اور ان کو جو زمین میں ہیں سب کو
ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ⑭	اور اس طرح نجات دلا دے یہ اپنے آپ کو ⑭
كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۙ⑮	ہرگز نہیں ۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپٹ ہوگی ⑮
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚۖ⑯	جو چاٹ جائے گی گوشت پوست کو ⑯
تَدْعُوْا مَنْ	جو پکار پکار کر بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے
اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ⑰	پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے) ⑰
وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ⑱	اور جمع کیا (مال) اور سینت سینت کر رکھا ⑱
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ⑲	بلاشبہ انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا ⑲
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ⑳	جب پہنچتی ہے اسے تکلیف تو روتا پیٹتا ہے ⑳
وَّاِذَا مَسَّهُ	اور جب نصیب ہوتی ہے اسے
الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ㉑	خوشحالی تو بخل کرتا ہے ㉑
اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ㉒	ان خرابیوں سے بچ جاتے ہیں وہ نماز پڑھنے والے ㉒
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۪ۙ㉓	جو ہیں اپنی نمازوں کی پابندی کرنے والے ㉓
وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۪ۙ㉔	اور وہ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے ㉔

لِلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۙ﴿٢٥﴾	سائلوں اور مسکینوں کے لیے ﴿٢٥﴾
وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ﴿٢٦﴾	اور وہ جو برحق مانتے ہیں روزِ جزا کو ﴿٢٦﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۚ﴿٢٧﴾	اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿٢٧﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ	واقعہ یہ ہے کہ ان کے رب کا عذاب ہے ہی ایسا
غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾	کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے ﴿٢٨﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٢٩﴾	اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٢٩﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا	سوائے اپنی بیویوں کے یا ان (عورتوں) کے جو
مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ	ان کی ملک میں ہوں کہ وہ (ان سے مباشرت کرنے پر)
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿٣٠﴾	قابلِ ملامت نہیں ہیں ﴿٣٠﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	البتہ جو شخص چاہے گا اس کے علاوہ کچھ اور
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿٣١﴾	سو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے تجاوز کرنے والے ﴿٣١﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ	اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کا
وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿٣٢﴾	اور اپنے عہدوں کا پاس کرتے ہیں ﴿٣٢﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۙ﴿٣٣﴾	اور وہ جو اپنی شہادتوں میں ثابت قدم رہتے ہیں ﴿٣٣﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۗ﴿٣٤﴾	اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿٣٤﴾
اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۚ﴿٣٥﴾	یہ لوگ ہیں جو جنت کے باغوں میں عزت کے ساتھ رہیں گے ﴿٣٥﴾
فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	سو کیا ہو گیا ہے (اے نبیؐ) ان لوگوں کو جو انکار کر رہے ہیں
قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ﴿٣٦﴾	کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آ رہے ہیں یہ ﴿٣٦﴾
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾	دائیں اور بائیں جانب سے گروہ در گروہ ﴿٣٧﴾

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	کیا لالچ رکھتا ہے ہر شخص ان میں سے
اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾	کہ اسے داخل کر دیا جائے نعمت بھری جنت میں ﴿۳۸﴾
كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	ہرگز نہیں ۔ بے شک ہم ہی نے انہیں پیدا کیا ہے
مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	اس چیز سے جسے یہ خود جانتے ہیں ﴿۳۹﴾
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	سو نہیں، قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی،
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾	یقیناً ہم قادر ہیں ﴿۴۰﴾
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ	اس پر کہ بدل کر لے آئیں
خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا	بہتر لوگ ان سے اور نہیں
نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾	ہیں ہم (ایسا کرنے سے) عاجز ﴿۴۱﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا	سو (اے نبیؐ) چھوڑ دو انہیں کہ غرق رہیں
وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا	اور منہمک رہیں اپنے کھیل میں حتّٰی کہ پہنچ جائیں
يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾	اس دن کو جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۴۲﴾
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ	اس دن جب نکل کر یہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا	قبروں سے تیزی کے ساتھ دوڑے جا رہے ہوں گے
كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ	اس طرح گویا کہ یہ مقابلہ کے لیے متعین کردہ نشان کی طرف
يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾	دوڑ رہے ہوں ﴿۴۳﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	چھا رہی ہو گی ان پر ذلت ۔
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	یہ ہے وہ دن جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۴۴﴾